خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

# اللہ سُبحانہ وتعالیٰ

# حقیقی خالق ہے


**مؤلفین**

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی



**ناشر**

**اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی** (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

# اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

## ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

# اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
# فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
# وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
# فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

## ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے

پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے

اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے

بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# اللہ سبحانہ وتعالیٰ حقیقی خالق ہے

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

## الحمد للہ!

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتِ عالی حقیقی خالق ہے، پیدا کرنے والی ہے، چیزوں کے اور حالات کے بھی، اللہ پاک کے علاوہ کوئی پیدا کرنے والا نہیں اور وہ اکیلا معبود برحق ہے۔ جو شخص اس بات کا دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرے کا اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے براہِ راست اپنی قدرت سے پالے گا۔

- اللہ جل شانہٗ آسمانوں کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔

- اللہ جل شانہٗ زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک سورج ، چاند، ستاروں کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک جنت اور دوزخ کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک ساری کائنات کی تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک تمام حالات کا پیدا کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک ہی صحت دیتا ہے، اللہ کے سوا کوئی صحت دینے والا نہیں۔
- اللہ پاک ہی خوشی دیتا ہے، اللہ کے سوا کوئی خوشی دینے والا نہیں۔
- اللہ پاک ہی غم دیتا ہے، اللہ کے سوا کوئی غم دینے والا نہیں۔
- اللہ پاک ہی بھوک پیدا کرتا ہے، اللہ کے سوا کوئی بھوک پیدا کرنے والا نہیں۔
- اللہ پاک ہی پیاس دیتا ہے، اللہ کے سوا کوئی پیاس دینے والا نہیں۔
- اللہ پاک چیزوں کا بھی خالق ہے اور اللہ پاک حالات کا بھی خالق ہے، اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی خالق نہیں ہے۔

## سبحان اللہ!

اللہ جل شانہٗ اپنی قدرت سے مختلف پھلوں کو پیدا فرماتا ہے۔ پھلوں میں آم کی تخلیق پر غور کریں:

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ آم کو درخت پر لگاتا ہے، شروع میں پتھر کی طرح ہوتا ہے، سبز رنگ، ذائقہ اور چھلکا کھٹا، پتے اور لکڑی کڑوی، کھاد بدبودار، پانی پھیکا، زمین بے ذائقہ.....

**الحمدللہ** جب اللہ جل شانہٗ کا امر متوجہ ہوتا ہے.....

**سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم**

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس میں رس بھرتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کا رنگ بدلتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس میں خوشبو ڈالتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کے سائز بدلتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کی قسمیں بناتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس میں مٹھاس ڈالتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کے ذائقے بدلتا ہے،

## الحمدللہ

اللہ جل شانہٗ ہی حقیقی خالق ہے، اللہ کے سوا کوئی حقیقی خالق نہیں۔

**سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم**

## انسان کی تخلیق

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

**وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ**

نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا
فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ۚ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا
اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ۝

(سورۃ المؤمنون: ۱۲ تا ۱۴)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا، پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا، تو اللہ تعالیٰ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا ہی بابرکت ہے۔

## الحمدللہ

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے انسان کو پیدا فرمایا ..... انسان اپنی تخلیق پر غور کرے، ناپاک نطفہ، جو کپڑے پر لگ جائے، کپڑا ناپاک، اللہ تبارک وتعالیٰ کے امر سے باپ کے نطفہ کو ماں کے رحم میں پہنچایا، نطفہ سے گوشت کا لوتھڑا بنایا، گوشت کے لوتھڑا سے ہڈیاں، خون، پٹھے، انگلیاں، آنکھیں، کان، ناک، اعضاء و جوارح بنائے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس میں روح پھونکی، اور نو ماہ ماں کے پیٹ

میں رہنے کے بعد زمین و آسمان کے پیٹ میں بھیج دیا۔

اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے۔ اے میرے بندے تو وہ دن یاد کر لے، جب تو ماں کے پیٹ میں تھا اور میری روزی تیرے پاس آ رہی تھی،، پھر میں نے تیرے میں تدبیر کو نافذ کیا، میری تدبیر چلی، میں نے تجھے آہستہ آہستہ پروان چڑھایا، نطفے سے مضغہ، ہڈیاں، پھر اوپر گوشت چڑھایا، پھر اوپر کھال چڑھائی، کھال چڑھا کر تجھے انسان بنا دیا اور تجھے پروان چڑھایا اور پھر فرشتے کو بھیجا کہ جاؤ میرے بندے کو اس کی ماں کے پیٹ سے باہر لاؤ، فرشتے نے بڑے اعزام و اکرام سے تجھے اپنے پروں پر رکھ کر اس عالمِ دُنیا میں لایا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

الحمدللّٰہ

اللہ جل شانہٗ ایسا پاک ربّ ہے اور حقیقی خالق ہے کہ بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اُس کی ساری ضرورتوں کا انتظام فرما دیا۔

بچے کے منہ میں کوئی دانت نہیں، کس چیز کو کھا سکے؟.....

بچے کے ہاتھ میں طاقت نہیں، کس چیز کو پکڑ سکے؟.....

بچے کے پاؤں میں طاقت نہیں، کس طرح چل سکے؟.....

الحمدللّٰہ

اللہ جل شانہٗ جو کہ حقیقی خالق ہے، اُس کے سوا کوئی حقیقی خالق نہیں ہے،

اُس کے امر سے ماں کی چھاتیوں سے دودوودھ کے چشمے جاری ہوگئے ، وہ پاک ربّ گرمیوں میں ٹھنڈا دودھ پلا رہا ہے اور سردیوں میں گرم ..... چھوٹا بچہ جو کہ کچھ کر نہیں سکتا، ایسی حالت میں اللہ جل شانہٗ جو کہ حقیقی خالق ہے، اپنے بندوں کی ساری ضروریات پوری فرما رہا ہے ..... اور اس بات کا عملی مظاہرہ فرما رہا ہے کہ اے میرے بندے! جب میں نے اس حالت میں تجھے روزی پہنچائی ہے تو تیرے بڑے ہونے پر بھی میں تیرا کفیل ہوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کائنات کی ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اپنی خالقیت کو کھول کھول کر بیان فرمایا ہے۔ ذیل میں قرآن حکیم سے چند آیات مبارکہ اُردو ترجمہ کے ساتھ تبرکاً تحریر کی جاتی ہیں، جن میں اللہ جل شانہٗ کے حقیقی خالق ہونے پر دلالت ہے:

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

**هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ق**
**ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط**
**وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○**

(سورۃ البقرۃ:۲۹)

ترجمہ: وہی (اللہ جل شانہٗ) تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں

تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا، تو اُن کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

(آلِ عمران: ۵،۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے (نہ کوئی چیز) زمین میں اور نہ (کوئی چیز) آسمان میں، وہ ایسی ذات (پاک) ہے کہ تمہاری صورت (وشکل) کو بناتا ہے اور ارحام میں جس طرح چاہتا ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اُس کے وہ غلبہ والے ہیں (اور) حکمت والے ہیں"۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○

(سورۃ الانعام: ۱، ۲)

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی، پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ تعالیٰ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ وہی (اللہ جل شانہٗ) تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے، پھر بھی (اے کافرو! اللہ تعالیٰ شانہٗ کے بارے میں) شک کرتے ہو۔

اللہ جل شانہٗ کا پاک ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

(سورۃ الانعام: ۷۳)

ترجمہ: اور وہی (اللہ جل شانہٗ) تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے

پیدا کیا اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا، اس کا ارشاد برحق ہے اور جب صور پھونکا جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی، وہی (اللہ جل شانہٗ) پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی (اللہ تبارک وتعالیٰ) دانا (اور) خبردار ہے۔

الله ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

(سورة الانبياء: ۳۳)

ترجمہ: اور وہی (اللہ جل شانہٗ) تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں۔

الله ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ

عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(سورۃ النور:۴۵)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا، تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جل شانہٗ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ جل جلالہ کا پاک ارشاد ہے:

اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ○

(سورۃ الفرقان:۲)

ترجمہ

وہی (اللہ جل شانہٗ ہی ہے جس کی) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝

(النمل:٦٠)

## ترجمہ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)، پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے، تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کا اُگاتے تو کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝

(النمل: ٦٤)

ترجمہ: بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا، پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۡۢبَـتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝ هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝

(سورۃ لقمٰن: ۱۰،۱۱)

ترجمہ: اسی (اللہ جل شانہٗ) نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے

ہواور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تا کہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی پیدائش ہے (جو کہ حقیقی خالق ہے) تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ صریح گمراہی میں ہیں۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورہ الروم:۲۷)

ترجمہ: اور وہی (اللہ تعالیٰ) ہی ہے جو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اُس کے نزدیک زیادہ آسان ہے اور آسمان وزمین میں اُسی کی شان اعلیٰ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ○

(سورۃالرحمٰن: ۱۴،۱۵)

ترجمہ: اُسی (اللہ جل شانہٗ) نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا، اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○

(الطلاق: ۱۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جس نے پیدا کئے سات آسمان اور سات زمینیں اللہ تعالیٰ کے احکام ان کے درمیان اُترتے ہیں، یہ اس لئے تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اللہ جل شانہٗ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے علم کے اعتبار سے گھیر رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ

وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ○

(سورۃ الانعام: ۱۰۱،۱۰۲)

ترجمہ: (اللہ جل شانہٗ ہی حقیقی خالق ہے، وہی) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا (ہے)، اُس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اُس کی بیوی ہی نہیں (وہ ہر عیب سے پاک ہے) اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔

## الحمدللہ!

قرآن حکیم نے یہ دستور دیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ کو اپنے ساتھ لے لو.....

اللہ تعالیٰ کو لئے بغیر نہ دُنیا بنے گی اور نہ آخرت۔ اگر انسان ساری دُنیا کا مال ومتاع اکھٹا کر لے اور ساری دُنیا کے خزانے سمٹ کر اس کے قدموں میں آجائیں،

اگر وہ اللہ پاک سے دُور ہے تو ان میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کے دل کے زخموں کو بھر سکے، کوئی ایسی چیز نہیں جو اس کی روح کی تڑپ کا علاج بن سکے، کوئی ایسی چیز نہیں جو اس کے اندر کے اندھیروں کو روشن کر سکے۔

## یاد رکھیں:

دل کا مرہم ..... اللہ پاک ہی ہے،

روح کے اندھیروں کی نورانیت ..... اللہ پاک ہی ہے،

اندر کی پریشانیوں کا علاج ..... اللہ پاک ہی ہے،

مسائل کو حل کرنے والا ..... اللہ پاک ہی ہے،

غموں کا دُور کرنے والا ..... اللہ پاک ہی ہے،

دلوں کو چین دینے والا ..... اللہ پاک ہی ہے۔

اللہ جل شانہٗ کے بغیر ہم کچھ نہیں ..... وہ راضی نہ ہوا ..... تو کچھ نہ ملا ..... اور وہ راضی ہو گیا تو سب کچھ مل گیا ......... اگر وہ ناراض ہے تو ہم دونوں جہان کی بازی ہار گئے ..... اور وہ راضی ہے تو ہم دونوں جہان کی بازی جیت گئے ..... بس! کامیاب وہ ہیں جنہوں نے اللہ جل شانہٗ کو راضی کر لیا۔

## الحمد للہ!

اللہ جل شانہٗ کو راضی کرنے کا واحد راستہ اللہ پاک کے احکام کو اُس کے آخری رسول، حضرت محمد ﷺ کے طریقوں سے پورا کرنا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ

ہم ہر کام کرنے سے پہلے تین اُمور کو مدنظر رکھیں:

- اس کام میں میرے اللہ کا کیا حکم ہے؟
- میرے آقا، حضور اقدس ﷺ کا کیا طریقہ ہے؟
- یہ کام میں کس کو خوش کرنے کے لئے کر رہا ہوں؟

ہر کام اللہ جل شانہٗ کو راضی کرنے کے جذبے سے کرنا چاہئے۔ اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ ''خالق حقیقی'' ہمارے گناہوں سے درگذر فرما کر ہمیں معاف فرمائے، ساری انسانیت کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یاربّ العالمین

بوسیلۃ نبیک سیّدالمرسلین وخاتم النبیین ورحمۃ للعالمین ﷺ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ